ابو ذاطیس البابلی کے ۱۵ طلسمات کا بیان

ان طلسمات کو محمد الکشناوی نے اپنی تصنیف الدر المنظوم وخلاصۃ السر المکتوم فی سحر والطلاسم ونجوم کے حصہ اول میں بیان کیا ہے۔

فخر الدین رازی نے اپنی تصنیف حَدَائِقِ الاَنوَارُ فِی حَقَائِقُ الاَسرَار میں بیان کیے ہیں۔

مؤلف ومترجم عظیم اللہ قریشی

03005845630

مؤلف ومترجم عظیم اللہ قریشی 03005845630

ابوزاطیس البابلی کے ۱۵ طلسمات کا بیان

ان طلسمات کو محمد الکنعاوی نے اپنی تصنیف الدر المنظوم وخلاصۃ السر المکتوم فی سحر والطلاسم والنجوم کے حصہ اول میں بیان کیا ہے۔ فخر الدین رازی نے اپنی تصنیف حَقَائِقِ الأَنْوَارِ فِی حَقَائِقِ الأَسْرَارِ میں بیان کیے ہیں۔

پہلا طلسم

اس طلسم کا بیان جو کہ عزت اور منصب اور جاہ وجلال کے واسطے بنایا جاتا ہے جاننا چاہیے ہے کہ یہ طلسم اس وقت بنانا چاہیے کہ جب:

شمس برج حمل کے پہلے، چوتھے، پانچویں، چودھویں، پندرھویں، اٹھارویں درجہ میں ہو یا

برج ثور کے چھٹے یا

برج جوزا کے پانچویں، چھٹے، گیارھویں درجہ یا

برج سرطان کے پندرھویں یا چھٹے درجہ میں یا

برج اسد کے کے اٹھارھویں درجہ یا ستائیسویں درجہ میں یا

برج میزان کے پہلے، چوتھے، انیسویں یا اٹھارویں درجہ میں ہو یا

برج عقرب کے پہلے درجہ میں ہو یا

برج جدی کے ساتویں، اٹھائیسویں درجہ میں ہو یا

برج حوت کے پانچویں یا چھبیسویں درجہ میں ہو یا

اور مریخ جس برج میں کہ شمس ہے اس برج سے شمار کر کے نویں یا دسویں برج میں ہو اور زحل ان برجوں میں سے ایک میں برج جس میں کہ آفتاب ہے سے ساقط ہو۔ اور جس برج میں کہ آفتاب ہے وہ شرق افقی پر طلوع ہو۔ یعنی یہ عمل اس وقت کرے کہ جب آسمان پر وہ برج طلوع ہو جس میں کہ شمس ہے۔

تیاری طلسم: حدید چینی کا ایک بڑا نگینہ لیکر اس پر آدمی کی صورت کندہ کرے جو کہ کرسی پر بیٹھا ہوا ہے سر پر تاج ہے اور ایک اژدہا نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا ہے (یعنی اژدہے کو گول کر کے دائرہ کی طرح صفحے پر بکھیر دو اور اس کے اندر تصویر بناؤ) اور اس کے داہنے ہاتھ میں ایک خنجر (حربہ) ہے اور بائیں ہاتھ کی سبابہ انگلی منہ میں لیے ہوئے ہیں اور یہ عمل اس برج کے طلوع ہونے کی مدت میں جس میں کہ آفتاب ہے ختم ہو جانا چاہیے (یعنی یہ عمل اس وقت کرے کہ جب آسمان پر وہ برج طلوع ہو جس میں کہ شمس ہے۔ اور اگر اس مدت میں یہ کام نہ ہو سکے تو پھر جب اگلے دن وہ برج جس میں کہ شمس ہے دوبارہ طلوع کرے تو پھر باقی کا عمل جو کہ ادھورا رہ گیا تھا پورا کرے) اور جب یہ نگینہ سب درست ہو کر تیار ہو جائے تو قدرے خالص سونا اور انگوٹھی کا سانچہ دونوں اپنے پاس موجود رکھے جب آفتاب اپنی اسی پہلی حالت پر پہنچے انگوٹھی سانچہ میں ڈھال کر نگینہ مذکور اس میں جڑ دے اور شیشہ کے صاف گلاس میں یا چینی کے برتن میں جو کہ سفید ہو یا زرد ہو

رکھ دے اور اس گلاس کا منہ کسی پاک کپڑے سے مضبوط باندھ دے اور سات راتیں برج جوزا کے آگے رکھ دیا کرے (اس دوران مناسب بخور جلایا کرے) اور جب برج جوزا غروب ہو جایا کرے اس گلاس کو اٹھا کر محفوظ کر لیا کرے بعد ازاں اس انگوٹھی کو جو پاس رکھے گا لوگوں کی نظروں میں ہیبت ناک اور باعزت معلوم ہوگا لو لڑائی میں جہاں جائے گا فتح پا کر آئے گا اس کے علاوہ اس کے اور بھی بہت سارے فائدے ہیں۔

(حدید چینی یا سنگ حدید کو عربی میں سلطان مہرہ یا سمحل حدیدی۔ فارسی میں شماہان اور انگریزی میں اس (Sehral) کہتے ہیں۔ یہ کالے رنگ کا چمکدار پتھر ہوتا ہے چونکہ لوہے کو عربی میں حدید کہتے ہیں لہٰذا اس کو سنگ حدید کہتے ہیں کیونکہ اس میں لوہے کی آمیزش زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی دو مشہور قسمیں ہیں۔ حدید: کالے رنگ کا عام حدید

حدید چینی: اس کا رنگ گہرا اور چمکدار ہوتا ہے اور چین میں پایا جاتا ہے۔) عظیم اللہ۔ مؤلف

دوسرا طلسم: تحصیل مال اور رزق کی فراخی کے لیے

جب مشتری حمل کے ۷، ۱۸، ۱۵، ۲۸ درجہ میں ہو یا

میزان کے پچیسویں درجہ میں ہو یا ۲ ویں درجہ میں یا

برج قوس کے نویں درجہ میں ہو یا

برج جدی کے اٹھارویں درجہ میں ہو یا

جاننا چاہیے ہے کہ جس برج میں مشتری ہو وہ برج شرق افقی پر طلوع ہونا چاہیے ہے اور زہرہ اور شمس اس کا ناظر اور عطارد اس سے ساقط ہونا چاہیے ہے اور اگر شمس کی کوئی بھی نظر رہنے تو بھی چاہیے کہ عطارد ساقط ہونا چاہیے ہے اور زہرہ کی نظر سعد ہونی چاہیے ہے۔ عین اس وقت ذھب کی لوح پر مشتری کی شکل بنائے اور دوسری طرف زحل کی شکل بنائے گویا ایک مرد ہے منبر پر چڑھا ہوا ور ایک گدھ دائیں ہاتھ میں اور ترازو بائیں ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ یہ سب کچھ بنانے کے اس کو سات راتیں جس برج میں کہ مشتری ہے اس کے سامنے آویزاں کرے اور جب وہ برج غروب ہو جایا کرے اس کو محفوظ کر لیا کرے۔ پھر اس لوح کے سر میں سوراخ کرے اور ریشم کا دھاگا ڈال کر اس کو گلے میں لٹکا لے۔ اس کی روزی فراخ ہوگی۔ اور خوش رہے گا اور مال بکثرت اس کو ملے گا اس کے علاوہ اور بہت سے فوائد بھی پائے گا۔

تیسرا طلسم: بارش برسانے کا طلسم:

پانی اور بارش کے طلب کرنے کے لیے جب شمس کا قمر کے ساتھ:

برج ثور کے ۲۸، ۳۰ درجہ یا

برج جوزا کے پندرہویں درجہ یا

برج سرطان کے ۱۰، ۱۸ درجہ یا

برج اسد ۲۵ درجہ یا

برج عقرب کے ۱۱ یا ۳۰ درجہ یا

برج دلو کے ۲۳ یا ۲۷ درجہ یا

برج حوت کے ۵، ۶، ۱۰، ۱۷، ۲۳ درجہ میں

میں قرآن ہو۔ تو ایک بڑا سا اور موٹا آئینہ لے کر اس پر ایک تصویر بنائے کہ ایک مرد ننگا تہبند (یعنی لنگی) باندھے ہوئے اور کمان پر تکیہ لگائے ہوئے (یعنی کمان کے سہارے کھڑا ہے) اور آنکھیں اور دونوں ہاتھ دعا مانگنے والے کی طرح اٹھائے کھڑا ہے جیسا کہ دعا مانگ رہا ہو اور آسمان کی طرف دیکھ رہا ہے اور اس کے سامنے ایک ہرن جو کہ چر رہا ہے اور ایک کوا اور کچھوا (خار پشت) بھی ہو تصویر بنانے کے نام اس درجے کا لکھے اور بعد اور تصویر بنانے اور بنانے کے دوران عود، زعفران کندر، لوبان، مصطکی، حب الغار، سندرس اور میعہ سائلہ ہر ایک یکسان وزن لیکر خوب پیسے اور میعہ سائلہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ کر لے اور رات کو وہ تصویر برج حوت کے سامنے رکھ دے اور ایک گولی جلایا کرے جب حوت غروب ہو جایا کرے تو اٹھا کر محفوظ کر لیا کرو اسی طرح سات راتیں کرے۔ پھر جب بھی بارش برسانی ہو تو سونے یا چاندی کی ایک سلائی بالشت بھر کی خوب موٹی اور لمبی بنائے اور لباس اتار کر دستار کے شملہ سے ستر پوشی کر کے شیشہ بائیں ہاتھ میں اور سلائی دائیں میں لیکر آسمان کی طرف منہ کر کے وہ سلائی شیشہ کے اوپر پے در پے مارتا جائے اور گولیوں کی دھونی دے۔ مینہ برسنے لگیگا۔ جب تک شیشہ کو نہ چھپائے گا مینہ برستا رہیگا۔

چوتھا طلسم اس طلسم کے بیان میں جو کہ دعوؤں کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔

جاننا چاہیے ہے کہ یہ طلسم اس وقت بنانا چاہیے کہ:

جب مریخ برج ثور کے چوتھے درجہ یا

برج جوزا کے ۲۵ درجہ یا

برج اسد کے اول یا آٹھویں درجہ یا

برج جدی کے انیسویں درجہ یا

برج دلو کے نویں درجہ میں ہو

اور شمس اور مریخ کا قرآن ہو اور اگر قرآن نہ ہو تو شمس مریخ کے نویں یا دسویں یا گیارہویں درجہ میں ہو (ایک ہی برج میں دونوں ہوں) ۔قدرے صاف سرخ تانبہ لیکر اس کو ایسے آدمی کی صورت میں ڈھال لے جو شیر پر سوار ہو اور سر پر تاج ہو اور اس تاج پر ۳ سینگ ہوں اور اس کے بائیں ہاتھ میں ایک مرغا اور دائیں ہاتھ میں لوہے کا گرز ہو اور اگر ایک وقت میں یہ تینوں اشیاء نہ بن سکیں تو الگ الگ بنا کر ان کو بعد میں جوڑ دیں پھر اس آدمی کی دونوں رانوں میں ایسے طور پر سوراخ کر کے میخ ڈالنی چاہیے ہے کہ وہ میخ شیر کے پیٹ میں نکل کر دوسری ران میں گھس جائے اور پھر کوئی ایسے طریقہ کرے کہ میخ ابھری ہوئی معلوم ہو (میرے خیال میں ایسا کرے کہ سوراخ کو بھرنے کے

لے جس طرح کہ تالے کی چابی بنانے والے بعد میں ایک تار کے ذریعے بھر دیتے ہیں وہ طریقہ کرے یا لاکھ بھر دے) بہر حال کسی طریقے سے سوار کو شیر پر مستحکم کر دے۔ پھر تانبے کا ایک دیگ یا دیگچہ لیکر اس میں پتے کو رکھ کر روغن زیتون اس قدر ڈالو کہ تین انگل پتے کے اوپر رہے پھر جب برج اسد طلوع ہو تو پھر اس کے نیچے دھیمی آنچ سے آگ روشن کرے جب ایک جوش آجائے تو آگ کو بند کر دے اور ٹھنڈا ہونے دے اور پھر ایک جوش دے آگ کو بند کر دے اور ٹھنڈا ہونے دے اسی طرح ۷ مرتبہ کرے۔ پھر اس پتے کو کاٹن یا ململ کے کپڑے سے صاف کر کے سات راتیں برج اسد کے سامنے لٹکا دیا کرے جب برج غروب ہو جایا کرے تو اس کو محفوظ کر لیا کرے اور جب بھی لٹکائے تو اس پر سندرس اور اکلیل الملک کی دھونی دے اگر درندوں میں جا نکلے تو درندے کچھ نہ کہیں گے۔

پانچواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ (الخیل والدواب) گھوڑا اور چار پائے یعنی چرندے کے لیئے بنایا جاتا ہے۔

اگر ارادہ ہو کہ تابع و مسخر کرے چرندوں کو جو مانوس نہ ہوتے ہوں اور شر سے امان حاصل کرنا چاہے یا تجارت میں نفع حاصل کرنا چاہے چرندوں کی تو اسے چاہیے کہ مندرجہ ذیل طلسم تیار کرے۔

جب شمس مندرجہ ذیل آٹھ درجات پر شرق افقی پر طلوع ہو۔

جب شمس برج ثور کے ۶ درجہ پر ہو۔

جب شمس برج سرطان کے ۲۵، ۱۶ درجہ پر ہو۔

جب شمس برج میزان کے ۷، ۸ درجہ پر ہو۔

جب شمس برج عقرب کے 15،4 .... درجہ پر ہو۔

جب شمس برج جدی کے 21 درجہ پر ہو۔

جب شمس برج دلو کے 18 درجہ پر ہو۔

عین اس وقت چاہیئے ہے کہ قمر برج سرطان کے نویں، دسویں یا گیارہویں درجہ میں ہو اور ضروری ہے کہ زحل سے محفوظ ہو۔ یعنی مقابلہ یا تربیع نہ ہو۔

اس وقت سونے کا ایک ٹکڑا لو اور ایک گھوڑے کی شکل بناؤ (کتاب میں پوری تفصیل سے سمجھایا گیا ہے۔ جو کہ غیر ضروری ہے کیونکہ آج کل ڈھلائی ہو جاتی ہے۔ واضح ہو کہ ہر سوراخ واضح ہونا چاہیئے ہے)

اور آنکھوں میں کوئی موتی یا کوئی بلور یا کوئی پتھر رکھ دو۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل چیزوں کا بھی بندوبست پہلے سے کرلو۔

نعل لگانے والے سے گھوڑے کے سم کا کچھ حصہ حاصل کرے (لیکن میرے خیال میں چاہیئے ہے کہ کسی مرے ہوئے گھوڑے کے سم حاصل کرلے)۔ پھر نئے برتن میں گھوڑے کے سم رکھ کر اس پر دریا کا پانی ڈالے کہ برتن بھر جائے لیکن ضروری ہے کہ اس پانی کو ایسے

طریقے سے حاصل کرے کہ ہاتھ نہ لگے ورنہ عمل فاسد ہو جائے گا۔ اگر دریا کا پانی نہ ملے تو چشمہ کا پانی بھی استعمال کر سکتا ہے۔ پھر برتن کے نیچے آگ روشن کرو جب پانی اچھی طرح ابل جائے کہ سموں کی سختی باقی نہ رہے پھر گدھے گھوڑے یا خچر کا پسینہ حاصل کر کے اس پانی میں ملا دے۔

پھر وہ شکل لیکر سات راتیں اس کو برج قوس کے سائے تلے رکھے جب برج غروب ہو جائے تو محفوظ کرلے جب بھی سائے میں رکھے تو پانی میں ڈبکی دیکر رکھے اور حب الغار کی دھونی دے اور جب محفوظ کرے تو تب بھی ڈبکی دے۔

کمال اس طلسم کا یہ ہے کہ سرکش سے سرکش گھوڑا یا اڑیل سے اڑیل جانور مسخر (رام) ہو جائے گا اور صاحب طلسم گر جانوروں کی تجارت کرے گا تو بہت فائدہ پائے گا اور جانوروں کے شر سے بھی امن میں رہے گا۔

چھٹا طلسم: اس طلسم کے بیان میں جو کہ پرندوں کی تسخیر کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔

جاننا چاہیے کہ یہ طلسم اس وقت بنانا چاہیے کہ:

جب عطارد برج حمل کے گیارہویں درجہ میں یا

برج ثور کے ۱۶ ویں درجہ میں یا

برج جوزا کے ۸ ویں درجہ میں یا

برج سرطان کے ۸، ۱۸، ۲۸ درجہ میں یا

برج سنبلہ کے ۵ ویں درجہ میں یا

برج میزان کے چوتھے یا ۱۵ ویں یا ۲۸ ویں درجہ میں یا

برج عقرب کے ۱۲ یا ۲۴ ویں درجہ میں یا

برج دلو کے اول درجہ میں یا

برج حوت کے چوتھے درجہ میں

پہلے تو اور جس برج میں عطارد ہو وہ برج آسمان پر طلوع ہو یعنی افق شرقی پر طلوع ہو۔ اور زہرہ (ناہید) عطارد کی نظر تسدیس ہو یا قرآن ہو اور مشتری عطارد سے ساقط ہو۔ اس وقت زنجفر رمانی (یعنی شنگرف رومی) لیکر اس سے طاؤس کی صورت بنائے جو اپنے پر کھولے ہوئے ہو اور تاج پھیلا رکھا ہو۔ پھر اس طاؤس کے سینہ کو سوہن سے صاف کرے اور اس مور کے سینہ پر ہدہد کی تصویر نقش کرے اور دائیں طرف اس کے پر کے نیچے کبوتر کی تصویر بنائے کہ کبوتر دانہ چگ رہا ہے اور بائیں طرف پر کے نیچے بلخ کی تصویر بنائے بعد ازاں ۷ شبانہ روز ان کو بنات النعش کے مقابل رکھے اور مصطگی اور شکر (گڑ کا چورہ) کا بخور روشن کرے اور پھر جب طالع وقت برج جوزا ہو ایک کھلی جگہ پر اینٹ اور چونہ سے ۱۵ گز کا ایک ستون بنائے اور اس کے سر پر ۹ گز یا ۱۰ گز کی ایک لکڑی نارنج کے درخت کی نصب کرے اور جس قدر ہو سکے یہ لکڑی دراز ہونی چاہیے اور ایسی مضبوط اور سختی سے نصب کرے کہ آندھی طوفان سے بھی نہ ہلے اور لکڑی کے منہ پر تانبے کی

بالشت بھر کی سلاخ لگائے اور کیلوں سے اس کو مضبوط لگائے اور یہ اس وقت تیار ہونی چاہیئے ہے کہ جب ذنجبر سے صورت بنائی جائے اور پھر اس صورت کو لکڑی پر لگائے۔ تمام پرندے اس صورت کے پاس آئیں گے اور مسخر ہونگے او راو راس طلسم کے بہت سے فوائد ہیں۔

بنات النعش کا ذکر شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی نے اپنی تصنیف شمس المعارف کے حصہ اول کی فصل نمبر 4 میں "بارہ برجوں کے ارتباط اور اشارات" کے ضمن میں "چاروں نجوم کے اشارات وتدابیر" میں کیا ہے۔۔۔۔ ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے ملک شام اور عراق میں یہ ہے کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابل کر کے کھڑے ہو جاؤ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کر کے کھڑے ہو جاؤ اس طرح کہ خاص بیت اللہ کے دروازے کی طرف منہ ہو جب فرقدین یا بنات النعش کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو گے تو خاص خانہ کعبہ کی طرف منہ ہو گا فرقدان تو دو روشن ستارے قطب کے قریب ہیں اور بنات النعش سات ستارے ہیں جن میں سے تین بنات اور چار نعش ہیں۔ قطب جنوبی کے پاس سے ہی سہیل ستارہ نکلتا ہے اور یہ ستارہ سوائے جزیرۃ العرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا ہے یہ جنوب سے چلتا ہوا مغرب کی طرف غروب ہو جاتا ہے یہ ایک سرخ رنگ کا ستارہ ہے یہ سب ستاروں سے الگ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے اور تمام ملک عرب اور بلاد شام وعراق میں نظر آتا ہے۔ جب یہ عرب میں طلوع ہوتا ہے تو دس راتوں کے بعد یہ عراق میں دکھائی دیتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ سب عرب کا ہی ستارہ ہے۔

ساتواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ کسی عمارت کی حفاظت یا باغ فصل کی حفاظت اور اس کی زرخیزی کے لیئے بنایا جاتا ہے۔

جب ارادہ ہو کسی عمارت کی حفاظت یا باغ فصل کی حفاظت اور اس کی زرخیزی کے لیئے طلسم بنانے کا تو پھر انتظار کرو جب زحل برج ثور کے

۱، ۶، ۷، ۱۱، ۱۹ درجہ پر

برج جوزا کے 21 درجہ پر

برج اسد کے 30 درجہ پر یا

برج عقرب کے ۵، ۱۱، ۲۴ درجہ پر

برج جدی کے ۳ درجہ پر

عین اس وقت قمر کی زہرہ یا زحل کے ساتھ نظر تثلیث، تسدیس یا پھر قرآن ہونا چاہیئے ہے۔

اور یہ زحل کے ساتھ یا آپس میں کوئی بھی نحس نظر نہ رکھتے ہوں۔

جب زحل شرقی افقی پر طلوع ہو تو عین اس وقت سرخ تانبہ اور (سرب) سکہ لیکر پگھلا لو اور اس سے ایک آدمی کی شکل بناؤ جس کے ہاتھ میں کدال یا پھاؤڑا (مرجعل) بیلچہ ہو جو کہ زمین کو زراعت کے لیئے الٹ پلٹ کر رہا ہو۔ اور ایک شکل بناؤ دو بیلوں کی جو کہ جتے ہوئے ہوں ہل میں اور ان کے پیچھے پیچھے ایک کسان آ رہا ہو جو کہ بیج پھینک رہا ہے۔ جب یہ شکلیں بن جائیں تو ان اشکال کو ایک لوح پر جو کہ

تانبے اور سیسے سے ہی بنی ہو اس پر میخوں یا ٹانکے لگا کر مضبوط کرے اور جس درجہ میں بنایا ہے اس کا نام لکھو اور پھر اس کو برج ثور کے آگے سات راتیں رکھو۔ جب برج غروب ہو جائے تو اشکال کو سنبھال لو اور دوران طلوع برج زعفران اور زیتون کے بیج کی دھونی دو۔

پھر جب برج ثور طلوع ہو تو ایک مٹی کی ہانڈی پختہ لیکر (خصوصی طور پر بنی ہوئی جس کا سر پوش بھی ہو) یہ ساری اشکال اس میں رکھ دو واضح ہو کہ ہانڈی اتنی بڑی ہو کہ یہ ساری اشکال اس میں آ جائیں یعنی اوپر نیچے نہ ہوں بلکہ ہانڈی کا پیندا اتنا بڑا ہو کہ اس میں یہ آسانی سے رکھی جا سکیں۔ پھر اس پر سر رکھ کر گارے یا مصالحے سے ہانڈی کا منہ بند کر دو۔

اب اگر عمارت کی حفاظت مقصود ہے تو جب عمارت بنائی جاری ہو تو اس کی بنیاد میں رکھی جائے

اور اگر زراعت کی حفاظت کے لیے ہے تو پھر اس کو ایسی جگہ دفن کرو جہاں سے آپ کے باغ یا کھیتی کی حدود شروع ہوتی ہے اور واضح ہو کہ اس کو ایسی جگہ دفن کرو جہاں سے پانی اس کے اوپر سے گزرے یعنی جہاں سے پانی گزرتا ہے اس راستے یا نالہ میں زمین کو کافی گہرا کھود کر کہ پانی ہانڈی کو نقصان نہ پہنچا سکے ہانڈی کو دفن کر کے اس پر دوبارہ مٹی کی بھرائی کر کے چھوڑ دو تاکہ پانی گزر سکے جب تک ہانڈی دفن ہے اس وقت تک کوئی اس فصل کو نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے۔ یعنی آفات ارضی و سماوی سے بھی محفوظ رہے گی اور اگر ساری دنیا مل کر بھی اس کے پیچھے پڑ جائے تو خدا چاہے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

آٹھواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ شر و فساد پھیلانے اور قتل و غارت اور فاسقوں کی طاقت کا شیرازہ توڑنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔

جب بھی اس طلسم کے بنانے کا ارادہ ہو تو انتظار کرو جب مریخ

ثور کے ۱۸ درجہ پر ہو

جوزا کے ۲۱، ۲۵، ۲۷، ۲۸ درجہ پر ہو

سرطان کے پہلے درجہ پر ہو

اسد کے گیارہویں درجہ پر ہو

میزان کے 19 یا 29 درجہ پر ہو

قوس کے 21,22,23,24,25 درجہ پر ہو

جدی کے پندرہ یا پچیسویں درجہ پر ہو

دلو کے ۱۱ درجہ پر ہو

حوت کے انیسویں درجہ پر ہو

جب یہ برج جس میں مریخ ہو اور یہ برج شرق افقی پر طلوع ہو تو ضروری ہے کہ قمر کی مریخ کے ساتھ نظر تربیع یا مقابلہ ہو اور باقی کواکب سے کوئی نظر نہ بنتی ہو (یعنی مطلب یہ ہے کہ اگر نحس نظر بنتی ہے تو کوئی نہیں) تو پھر سرخ تانبے پر ایک شکل بناؤ جس کا سر نہ ہو اور ایک شکل بناؤ جس کا

ناف سے اوپر دو ٹکڑوں میں تقسیم کیا گیا ہو یعنی تلوار سے کاٹ دیا گیا ہو اور ایک شکل بناؤ دو آدمیوں کی جو ایک دوسرے سے تلوار سے لڑ رہے ہیں پھر ان تمثالوں کو محفوظ کر لو۔ پھر سور کی چربی لیکر ان شکلوں پر اچھی طرح سے لگا دو پھر ان اشکال کو کسی (غول بیابانی) ہیبت ناک شکل کے سر پر رکھ کر اس کو سات دن جس برج میں مریخ ہے جب وہ طلوع ہو تو اسکے سامنے رکھ دو جب غروب ہو جایا کرے تو محفوظ کر لیا کرے۔ اس دوران سندرس اور نیاز بو یا ریحان کے پتوں یا خوشبوں کی دھونی دے (شجرالبیروح) ایک مٹی کی ہانڈی لیکر (خصوصی طور پر بنی ہوئی جس کا سرپوش بھی ہو (ڈھکن) یہ ساری اشکال اس میں رکھ دو واضح ہو کہ ہانڈی اتنی بڑی ہو کہ یہ ساری اشکال اس میں آ جائیں یعنی اوپر نیچے نہ ہوں بلکہ ہانڈی کا پیندا اتنا بڑا ہو کہ اس میں یہ آسانی سے رکھی جا سکیں۔ (غول بیابانی والی شکل جسمیں رکھنی ہے) جب چاہو کسی جگہ کو تباہ و برباد کرنا کہ ادھر خون بہے قتل و غارت ہو فتنہ و فساد پھیلے اور اس قریہ کے لوگ تباہ و برباد ہو جائیں تو پھر انتظار کرو جب مریخ برج مطلوبہ میں طلوع ہو تو پھر اس ہانڈی کو مطلوبہ جگہ پر دفن کر دو یا جس گھر میں تباہی لانی ہے اس گھر میں دفن کر دو۔ جب تک ہانڈی نہیں نکالی جائے گی اسوقت تک قتل و غارت نہیں رکے گی۔

نواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ مرض مسلط کرنے یا کسی پر فالج گرانے کے لیے بنایا جاتا ہے۔

جب ارادہ ہو اس طلسم کے تیار کرنے کا تو انتظار کرو جب زحل

برج حمل کے چودھویں درجہ پر

جوزا کے چودھویں درجہ پر ہو

سرطان کے پہلے درجے پر ہو

اسد کے ۔۔۔۔۔۔ درجہ پر ہو

سنبلہ کے ۱۱ ۔۔۔۔۔۔ درجہ پر ہو

میزان کے چھٹے یا چودہویں درجہ پر ہو

عقرب کے ۱۵ ۔ ۱۷ درجہ پر ہو

دلو کے اٹھارویں یا ۲۰ درجہ پر ہو

حوت کے سولہویں درجہ پر ہو

جب زحل اس برج میں جو کہ شرق افقی پر طلوع ہو اور ضروری ہے کہ قمر سے زحل کا قرآن ہو یا قمر زحل کے گھر میں ہو اور زحل اور عطارد ممزوج ہوں (یعنی قرآن) اب قلعی اور سرب (سکہ۔ سیسہ) اور مردہ کی ہڈی کو پیس لو اور پھر سکہ کو پگھلا کر اس میں ڈال دو پھر اس سے ایک میت کی شکل بناؤ۔ اور ایک عورت کی شکل بناؤ جو بین کر رہی ہو اور ایک مریض یا نقاہت زدہ بندے کی شکل بناؤ اور ایک عورت کی جو مریض کا سہارا لیئے کھڑی ہے اور اس کے بال کھلے ہوئے ہیں اور وحشت زدہ لگ رہی ہے۔

پھر ان شکلوں کو زحل جس برج میں ہے جب وہ طلوع ہو جب تک ... ان اشکال کو ... پھر ایک کفن لیکر یا مریض جو کہ

قریب المرگ ہو یا جو کہ مر چکا ہو اس کپڑے میں باندھ دو پھر ایک تابوت بنا کر جس کی لمبائی کم از کم ایک بالشت سے کم نہ اور زیادہ سے زیادہ یہ کہ اس میں یہ اشکال آ جائیں یعنی سیدھی آ جائیں ایک دوسرے کے اوپر نہ ہوں پھر تابوت پر سُرب رکھو اور اس کو میخوں سے بند کر دو۔ پھر اس تابوت کو مطلوبہ جگہ دفن کر دو بلکہ بہتر یہی ہے کہ دفن کرتے وقت اس شخص کا نام لو اور تصور کرے (بلکہ بہتر یہی ہے کہ اس شخص کا نام لکھے تابوت پر) اگر گھر میں نہیں دفن کر سکتا ہے تو اس کے بیٹھنے کی جگہ پر دفن کرے اور اگر یہ بھی نہ کر سکتا ہو تو اس کی گزرگار میں دفن کرے جب تک دفن رہے گا وہ شخص مریض رہے گا اور اس کے گھر والے سرگرداں رہیں گے اس کو صرف اس جگہ پر کرو جہاں شرع اجازت دے ورنہ الٹ ہو جائے گا۔

دسواں طلسم اس طلسم کا بیان جو کہ محبت اور تسخیر کے لیے بنایا جاتا ہے۔

جب زہرہ برج حمل کے پچیسویں درجہ میں یا

برج ثور کے ۲۷،۱۵،۱۴ درجہ میں یا

برج اسد کے ۹، ۱۴ درجہ میں یا

برج سنبلہ کے پہلے، چھٹے، نویں یا ۱۴-۱۵ درجہ یا

برج میزان کے چودھویں درجہ یا

برج عقرب کے سولہویں درجہ یا

برج دلو کے اٹھارویں یا تیسویں درجہ یا

برج حوت کے ۲۳ درجہ میں پہنچے

جس برج میں زہرہ ہے وہ برج شرق افقی پر طلوع ہو اور قمر اس کے ساتھ نظر پدر رکھتا ہو یا قمر اور آفتاب کا قرآن ہو یا قمر کی زہرہ کے ساتھ نظر تثلیث یا تسدیس ہو اور مریخ اس سے ساقط ہو۔ ایسی حالت میں لاجورد کا ایک بڑا نگینہ بازار سے خرید لو اور اگر اس نگینہ میں سنہری رنگ کے نشانات یا رگیں ہوں تو بہت ہی عمدہ ہے چاہیے ہے کہ یہ نگینہ چوکور ہو اور نیلگوں رنگ کا ہو اس نگینہ پر دو لڑکیوں کی کی دو شکلیں جنہوں نے ایک دوسرے کی گردن میں ہاتھ ڈال رکھے ہوں یعنی گلے (معانقہ) مل رہی ہوں (ضروری ہے کہ ان کے ہونٹ ایک دوسرے ہونٹ پر ہوں یعنی بوسہ لے رہی ہوں) اور ایک کبوتر کی تصویر جو کہ اپنے بچے کو دانہ کھلا رہا ہے ان کے سر پر بنائیں اور دائیں بائیں ایک شاخ ریحان (نیازبو) کی بنائیں جس میں کہ پھول لگے ہوں جب یہ سب کچھ بنا چکیں تو پھر نگینہ کے چاروں گوشوں میں سوراخ کریں اور ان سوراخوں میں سونے کی میخیں جڑ دیں اور میخیں ایسے جڑیں جیسے کہ پیچ کستے ہیں تا کہ بری نہ لگیں اور سطح کے ساتھ ہموار ہوں اور پھر اس کو اسی وقت سونا اور چاندی کی ہم وزن انگوٹھی میں جڑ دیں (بعض نسخوں میں یہ بھی درج ہے کہ نگینہ کے پیچھے نام اس درجہ کا مشک و زعفران سے لکھ کر پیچھے رکھ دیں) اور پھر جب جس برج میں زہرہ ہے جب وہ شرق افقی پر طلوع ہو تو انگوٹھی کو شیشہ کے گلاس میں رکھو اور شیشہ ہی کے ٹکڑے سے ڈھک کر کے برج کے سامنے رکھ دیا کریں اور جب برج غروب ہو جائے تو پھر محفوظ کر لیا کریں اور مشک، زعفران اور کافور

کی دھونی دیا کریں بعد سات دنوں کے اس انگشتری کو پہن لیں۔ اور تماشہ دیکھیے۔

تاثیر اس انگوٹھی کی یہ ہے کہ جو اس انگوٹھی کو پہنے گا وہ محبوب الخلائق ہو گا خصوصا عورتوں میں بہت محبوب ہو گا اور وہ اس کو بہت عزیز تر رکھیں گی۔ صاحب انگشتری کا رزق بہت وسیع و کشادہ ہو گا اور محتاج کسی کا نہ رہے گا اس طلسم میں بہت سے امور عجائب و غرائب کے ہیں کہ صاحب انگشتری اس کو مشاہدہ کرے گا۔

گیارہواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ بغض و عداوت کے لیے بنایا جاتا ہے۔ (دو دوستوں یا اتحاد کو توڑنے کے لیے)

جب ارادہ ہو اس طلسم کے تیار کرنے کا تو انتظار کرو جب زحل یا مریخ

برج ثور کے ۳، ۲۵، ۲۸ درجہ میں ہو

برج جوزا کے ۱۱ درجہ میں ہو

برج سرطان کے پانچویں درجہ میں ہو

برج اسد کے ۸، ۲۴، ۲۷ درجہ میں ہو

برج میزان کے ۲۵ درجہ میں ہو

برج عقرب کے ۲، ۲۷ درجہ میں ہو

برج قوس کے ۷ درجہ میں ہو

برج جدی کے ۲۲ درجہ میں ہو

برج دلو کے ۲، ۱۵ درجہ میں ہو

برج حوت کے ۲۸ درجہ میں ہو

جب مندرجہ بالا وقت حاصل ہو جائے لیکن یاد رہے کہ زہرہ کو بالکل ساقط ہونا چاہیے ہے ورنہ عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور قمر کی ان کیساتھ نظر مقابلہ ہونا چاہیے ہے تو سیسہ لو اور سیسہ کی لوح پر دو اشخاص کی شکل بناؤ جنھوں نے ایک دوسرے کی طرف پشت کی ہو اور ان کے درمیان میں ایک شخص کی شکل بناؤ جو کہ گردن تک انسان ہو لیکن اس کا چہرہ کتے کا ہو اور اس کے ہاتھ میں ایک عصا ہو پھر یہ اشکال ایک مٹکے یا پھر گھڑے میں رکھ کر اس پر سرپوش دے دو۔ ہر رات اس پر سے سرپوش اٹھا دیا کرو کل سات دن مٹکے میں رکھنا ہے جب ساتویں دن گرمی حمارت سے مٹکا گرم ہو جائے تو پھر میعہ سائلہ اور سندرس کی دھونی دو۔

جب بھی دو اشخاص کو لڑانا ہو تو ساعت مخصوص میں کچھ بال خنزیر کے اور کسی شیطان (شیطان سے مراد وہ بندہ ہے جو کہ لوگوں کو آپس میں لڑائے) کا بلغم جو کہ وہ سینے پر زور لگا کر نکالے لیکر بالوں میں لت پت کر دو اور مندرجہ بالا سیسے کے پترے پر لپیٹ لو لیکن لپیٹتے وقت یوں کہے فلاں بن فلاں علی بغض والعداوت فلاں بن فلاں اور پھر سوائے ساعت زہرہ کے کسی بھی ساعت میں جدھر یہ دونوں فریقین بیٹھتے ہوں

ادھر یا پھر کسی ایک کے گھر میں اس پترے کو دفن کر دے تو ایک گھنٹے کے اندر لڑائی ہو۔

بارہواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ قوت باہ اور انتشار کے لیے بنایا جاتا ہے

جب ارادہ ہو اس طلسم کے تیار کرنے کا تو انتظار کرو جب زہرہ

برج دلو کے ۳ درجہ میں ہو یا

برج حوت کے ۲۷ درجہ میں ہو

اور اس کی قمر کے ساتھ کوئی بھی نظر ہو بغیر مقابلہ کے۔

جب ایسا وقت حاصل ہو جائے تو پھر زہرہ جس برج میں ہے جب وہ برج افقی پر طلوع ہو تو پھر تانبے کا ایک پترا لو جو کہ نرم ہو تا کہ اس پر خط آسانی سے کھینچا جا سکے پھر اس پترے پر ایک شکل بناؤ کہ حجلہ عروسی ہے اور ایک مرد چت پڑا ہے اور اس کی بیوی اسکے عضو مخصوص پر بیٹھی ہوئی ہے۔ قریب ہی ایک دوسری شکل بناؤ کہ عورت جو کہ چت لیٹی ہوئی ہے اور اس کی ٹانگیں کھلی ہوئی ہیں اور اس کی فرج صاف نظر آ رہی ہے اور اس کے ساتھ ایک مرد بیٹھا ہوا جو کہ اپنے عضو مخصوص کو سہلا رہا ہے اور اس کا عضو حالت انتشار میں ہے۔ یہ ساری اشکال نہایت واضح ہونی چاہیے ہیں۔

پھر سات راتیں قمر کے سپرد رکھے وہ اس طرح کہ ایک کرسی لے اور اس کے نیچے اس کو رکھے اور جب قمر غروب ہو جائے تو اس کو پوشیدہ کر لیا کرے۔

قمر کے سپرد رکھنے سے پہلے دودھ میں پترا رکھ زعفران اور کستوری ڈالے جب دودھ ابل جائے تو پھر برتن کو اوپر لیجا کر کرسی کے نیچے رکھ دے۔

تیرہواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ اولاد اور استقرار حمل کے لیے بنایا جاتا ہے یعنی جو لوگ بے اولاد ہوں یا جن کا حمل نہ ٹھہرتا ہو۔

جب ارادہ ہو اس طلسم کے تیار کرنے کا تو انتظار کرو جب قمر

برج سنبلہ کے ۲، ۷، ۲ درجہ میں ہو

برج قوس کے پہلے درجہ میں ہو

برج حوت ۲۱ کے درجہ میں ہو

اور قمر کی نظر ہو مشتری یا زہرہ کی طرف تو ایک چاندی کا پترا لو اور اس پر ایک حاملہ عورت کی تصویر بناؤ اور ایک بچی جو کہ اس کے دائیں کاندھے پر بیٹھی ہوئی ہے اور قریب ہی ایک بچے کی تصویر جو کہ گھوڑے میں بیٹھا ہوا ہے۔ پھر اس کو سات رات سرطان کے سپرد رکھ دو جب سرطان غروب ہو جائے تو پوشیدہ کر لو سرطان کے سامنے رکھنے سے پہلے اس کو دودھ میں ابالو اور کستوری اور جب العطار بھی ڈالو۔

پھر لٹنے سے ایک گھنٹہ پہلے عورت اس شکل کو خوب غور سے دیکھے اور پھر جب ملاپ کرے تو اس لوح کو سرہانے رکھے۔ ایک گھنٹہ میں حمل ٹھہرے گا۔

چودھواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ بچھو کے زہر کے دفعیہ کے لیے بنایا جاتا ہے۔

جب ارادہ ہو اس طلسم کے تیار کرنے کا تو ایک حجر باوزہر یعنی زہر مہرہ خطائی لو۔ پھر برج عقرب کے طلوع ہونے کا انتظار کرو جب طلوع ہو جائے اور چاہیے ہے کہ قمر بھی عقرب میں ہو تو پھر حجر پر بچھو کی تصویر کندہ کرو اور کوشش کرو کہ برج عقرب میں ہی یہ کام تمام ہو جائے۔ پھر جب عقرب طلوع ہو تو کندر (ایک گوند کا نام) لیکر اس لوح کو اس پر مثل مہر کے کندہ کریں اور پھر جب کوئی مریض آپ کے پاس آئے تو اسے کہو کہ وہ یہ کندر چبائے اور خوب پانی پلاؤ خدا چاہے تو مریض شفا پائے۔

پندرھواں طلسم: اس طلسم کا بیان جو کہ شفائے امراض اور اچانک حادثہ کی صورت میں عضو یا بیماری سے شفا کے لیے بنایا جاتا ہے۔

جب سر درد کی شکایت ہو تو حمل کی شکل بناؤ۔

جب گلے دکھتے ہوں تو بیل (ثور) کی شکل بناؤ۔

اگر سینہ کا مسئلہ ہو یا دونوں ہاتھ یا پھر کندھے یا آنکھیں کی تکلیف ہو تو پھر سرطان اور جوزا کی شکل بناؤ۔

اگر معدہ درد کرتا ہو یا پیٹ کا کوئی مسئلہ ہو تو اسد کی شکل بنا بناؤ۔

اگر آنتیں درد کریں یا ایسا درد جس کا پتہ نہ لگتا ہو یا گردے کی تکلیف ہو تو پھر سنبلہ (سنہ) کی شکل بنا بناؤ۔

اگر کسی کا کوئی عضو حادثاتی طور پر زخمی ہو جائے تو پھر اس عضو کی شکل بنا بناؤ۔

طریقہ استعمال: ہر دو طرائق میں شرط ہے کہ پہلے ایک گھنٹہ عضو یا برج کی شکل کو غور سے دیکھے گا اور پھر فوراً متاثرہ مقام پر باندھنا ہے۔ اگر شرط کو ملحوظ خاطر نہ رکھا گیا تو طلسم باطل ہو جائے گا۔

حمل: سر، دماغ، مغز

ثور: چہرہ، گردن، نرخرہ، آنکھ، زبان، ناک۔

جوزا: کندھے، بازو، ہاتھ، پھیپھڑے، ہڈیوں کے جوڑ۔

سرطان: سینہ، دل، نظام ہضم، معدہ، چھاتی اور پسلی کی ہڈی۔

اسد: کمر، پشت، ریڑھ کی ہڈی، قلب

سنبلہ: پیٹ، انتڑیاں، ریڑھ کی ہڈی کا نچلا مہرہ۔

میزان: پیڑو، مثانہ، جنگاسا، گردے، کولہوں کی ہڈیاں۔

عقرب: آلات بول و براز، اعضائے جنسی، چوتڑوں کی ہڈیاں۔

قوس: رانیں، کولہے، نظام عصبی، کولہوں اور ران کی ہڈیاں

جدی: گھٹنے، زانو، ہڈیں اور جوڑ، گھٹنے کی ہڈی۔

دلو: پنڈلیاں، ٹخنے، ایڑیاں۔

حوت: پاؤں۔

نوٹ: اصل کتاب سے درجات کو پھر بھی چیک کر لیں کیونکہ میں نے جس کتاب سے ترجمہ کیا ہے وہ بیروت کا چھاپ تھا اور جو گروپ میں اپلوڈ ہے وہ قلمی کتاب ہے۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

http://www.4shared.com/office/b3O14ImKba/________.html